



اور نفسیاتی صحت کے لئے بھی اتنی ہی اہم ہے۔ کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ ”ایک صحت مند دماغ ایک صحت مند جسم میں ہی قیام پزیر ہوتا ہے“۔ قوت بخش اور متوازن غذا آپ کی صحت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ یہ نہ صرف آپ کی جلد کی قدرتی رنگت کو نکھارتی ہے بلکہ آپ کی مدت حیات کو بھی دراز کرتی ہے۔ غذا کو متوازن اور قوت بخش بنانے میں سب سے اہم ہے کہ آپ اپنی غذا میں پھل اور سبزیوں کو پوری مقدار میں شامل کریں۔

سوال نمبر ۱۔ مندرجہ بالا اقتباس کا عنوان لکھئے؟

سوال نمبر ۲۔ آپ وہ ہیں جو آپ کھاتے ہیں۔ مفہوم لکھئے؟

سوال نمبر ۳۔ غذا کا اہم کردار کس کو نکھارنا ہے؟

سوال نمبر ۴۔ صحت مند دماغ صحت مند جسم میں قیام پزیر ہوتا ہے۔ ایک لائن میں جواب دیں؟

سوال نمبر ۵۔ غیر متوازن غذا سے کیا مطلب ہے؟

سوال نمبر ۶۔ غذا میں پھل اور سبزی کیوں ضروری ہے۔ ایک لائن میں جواب لکھیں؟

سوال نمبر 2۔ مندرجہ ذیل عنوان میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیں۔ تمہید۔ نفس مضمون۔ اختتامیہ۔

(i) وقت کی پابندی

(ii) انٹرنیٹ وقت کی اہم ضرورت

(iii) بے روزگاری اور نوجوانوں کا مستقبل

(iv) میرا پسندیدہ تہوار

سوال نمبر 3۔ اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام ایک درخواست لکھیے۔ جس میں کلاسوں کی صفائی، کھیل کے میدان کا انتظام اور

یا

اپنے علاقہ میں پانی بھرنے اور گندگی کی وجہ سے بیمار یوں کے پھیلنے کے خطرے سے واقفیت کرانے کے لئے

مقامی اخبار کے ایڈیٹر کے نام ایک خط لکھئے۔ جس میں متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کرائی جائے؟

مسلمان جو یہاں آئے تھے وہ یہیں رہ پڑے۔ اس دلش کو انہوں نے اپنا دلش سمجھا۔ یہیں پیدا ہوئے، یہیں جئے اور یہیں

مرے۔ یہیں کے حالات نے انہیں بادشاہ اور فقیر بنایا۔ انہوں نے بادشاہی بھی کی اور فقیری بھی۔ بادشاہ بن کر انہوں نے یہاں کی

زبان سے کام لیا اور فقیر بن کر بھی یہیں کی بولی بولے۔ اس سلسلہ میں سب سے اہم نام امیر خسرو کا ہے۔ جو امیر بھی تھے، فقیر بھی۔

شاعر بھی تھے، گانگ بھی۔ بادشاہ ہوں کے دوست بھی اور غریبوں کے یار بھی۔ انہوں نے فارسی میں بہت سی کتابیں لکھیں جن سے ان

کا ہندوستان سے محبت پھوٹ پڑتی ہے۔ مگر انہوں نے یہاں کی بولی میں جو کچھ لکھا ہے وہ بھلا یا نہیں جاسکتا۔ اس وقت اس بولی میں

لکھنا عام بات نہیں تھی۔ ان کی بہت سی پہیلیاں، دوہے، گیت، اب بھی لوگوں کی زبان پر ہیں۔ اس وقت تک اردو کی کوئی خاص شکل

نہیں بنی تھی۔ اس لئے ان کی بولی کبھی بولی ہندوستان سے مل جاتی ہے۔ کبھی برج بھاشا سے اور کبھی کئی بولیاں ملی ہوتی ہیں۔ بہر

حال امیر خسرو کو ہندی والے اپنا کوئی سمجھتے ہیں اور اردو والے اپنا شاعر۔

سوال الف۔ مندرجہ بالا عبارت کا خلاصہ خوش خط انداز میں لکھئے؟

سوال ب۔ اپنے خیالات کے حساب سے اس عبارت کا عنوان تجویز کیجئے؟

سوال نمبر 5. درج ذیل محاوروں میں کنہیں چار محاوروں کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کریں:

(i) نو دو گیارہ ہونا

(ii) آستین کا سانپ ہونا

(iii) آسمان سے باتیں کرنا

(iv) خون سفید ہونا

(v) چار چاند لگنا

(vi) پا پڑ بیلنا

(vii) پانی پانی ہونا

سوال نمبر 6 کسی ادبی رسالے کو بیچنے کے لئے اشتہار بنائیے؟

حصہ ”ب“

سوال نمبر 7 مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور دیئے گئے سوالات کے جواب لکھئے:

سید کو جنگل میں ایک خاص بات یہاں کی بو باس معلوم ہوئی۔ انہوں نے محسوس کیا کہ یہاں کی پوری فضا میں ایک انوکھی مہک بسی ہوئی ہے۔ ایک ایسی بھینی مہک جو عطر کی طرح تیز نہ ہونے پر بھی فرحت و تازگی کا احساس دلاتی، روح کی گہرائیوں میں اترتی جا رہی ہے۔ سید نے دیکھا کہ جنگل میں جہاں تہاں خود روح پودے اگے ہوئے ہیں۔ جن میں سے بیشتر پھلوں سے لدے پڑے ہیں، خود رو پودوں کی طرح اس وقت بہت سے بڑے پیڑ بھی بہار پر تھے۔ اور ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں شہد کی مکھیاں پیڑ پودوں کے گرد منڈراتی اور پھولوں پر بیٹھتی اڑتی دکھائی دے رہی تھیں۔ سید کو اس وقت اپنی درسی کتاب کے ایک سبق کا خیال آ گیا جس میں بڑی تفصیل سے شہد کی مکھیوں کی کہانی بتائی گئی تھی۔ لیکن یہ وقت بیتی باتوں کو یاد کرنے یا کسی ایک چیز پر توجہ قائم رکھنے کے لئے موزوں نہ تھا۔

الف۔ سید کو جنگل میں کیا خاص بات محسوس ہوئی؟

ب۔ شہد کی مکھیاں جنگل میں کیا کر رہی تھیں؟

ت۔ کس نے اپنی نظریں پھولوں اور شہد کی مکھیوں سے سٹائی؟

یا

تین مور پانی تک پہنچے نہ تھے کہ ایک چوتھا مور بھی ان میں آ ملا۔ یہ لمبی دم والا نرمور تھا۔ جو قریب کے ایک بیڑ پر بیٹھا تھا۔ اس نے زمین پر اترتے ہی اپنے پر پھیلا شروع کر دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس کے خوش نماں پر چھتری کی طرح پھیلے اور اپنے ”میں و دلفریب نقش و نگار کے ساتھ ایک ایسا منظر پیش کرنے لگے جس کی صحیح اور مکمل تصویر الفاظ میں کھینچی ہی نہیں جاسکتی۔ اس وقت یوں لگ رہا تھا جیسے کسی نے بے شمار ہیرے تراش کر اس کی دم میں لگا دئے ہیں اور پروں کی جگہ مور کے جسم پر گہرے سبز خانے بھورے، سنہرے اور پیلے رنگ کی ایک چھوٹی قوس قزح نکل آئی ہے۔ کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کے لمبے لمبے ریشمی نیلگوں پروں میں ایک ساتھ درجنوں آنکھیں نکل آئی ہیں۔ جو پھٹی پھٹی نظروں سے شاید اس لئے حیرت سے دیکھ رہی ہیں کہ چاروں طرف بکھرے فلات کے جو اب خس و کوس طرح سمیٹا جائے۔ خود مور پر بھی اس وقت ایک وجد کی کیفیت طاری تھی۔ اور پروں کو سازی کی طرح بجاتا ہوا جھوم جھوم کر کبھی قدم آگے بڑھاتا تھا اور کبھی پیچھے۔ اس وقت مور نیاں بھی نرمور کا دل بڑھانے کے لئے اس کے آس پاس آگئی تھیں۔

سوال الف۔ کس کے خوش نماں پر چھتری کی طرح پھیلے ہوئے تھے؟

سوال ب۔ مور کی دم میں قوس قزح نکل آئی۔ اس کا مطلب واضح کریں؟

سوال ت۔ کس منظر کی تصویر الفاظ میں نہیں کھینچی جاسکتی؟

سوال نمبر 8۔ جنگل کی ایک رات کتاب میں مور کے بارے میں کیا لکھا گیا ہے؟ تفصیل سے بیان کریئے۔ 6

نیلامورکن کن دیشوں میں پایا جاتا ہے؟ تفصیل سے بیان کریئے؟

سوال نمبر 9. سبھی سوالات کے جواب ایک لائن میں لکھئے:

1 (i) ”جنگل کی ایک رات“

A- افسانہ ہے B- کتاب ہے C- نظم ہے

1 (ii) خوش نما کے معنی ہیں۔

A- برا B- اچھا لگنا C- بڑا ہونا

1 (iii) ”افریقا ہاتھی ہوتے ہیں؟“

A- لمبے چوڑے B- دبلے پتلے C- چھوٹے

1 (vi) سیاہ کا متضاد ہے:

A- کالا B- سرخ C- سفید

5 سوال نمبر 10 محمد مجیب علی درجہ کے ڈرامہ نگار ہیں۔ ”ہیروئین کی تلاش“ کے حوالہ سے واضح کیجئے؟

2 سوال نمبر 11 ہیروئین کی تلاش ڈرامہ میں پورنمار کے کردار پر روشنی ڈالئے؟

سوال نمبر 12

2 (i) ڈرامہ ہیروئین کی تلاش میں چار اہم کرداروں کے نام لکھئے؟

2 (ii) رگھورام نے ڈرامہ کی ہیروئین کے کردار کے لئے عورت کو تلاش کرنے سے منع کیوں کیا؟

2 (iii) روپ متی کے کردار کی خوبی بتائیے؟

1 ڈرامہ ہیروئین کی تلاش کے مصنف ہیں؟ (i)

A- جیوتی پرکاش B- محمد مجیب C- ریحان احمد عباسی

1 ڈرامہ ہیروئین کی تلاش میں کیشو داس کی بیوی ہے؟ (ii)

A- پورنما B- نرملہ C- کملا

1 ڈرامہ ہیروئین کی تلاش میں کردار ہیں؟ (iii)

A- دو B- تین C- ان میں سے کوئی نہیں